سوال

(1162)ضرورت کی چیزوں کےلیے عورت کا بازاز جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے جائز ہے کہ اپنی اور اپنی بیٹیوں کی ضروریات خریدنے کےلیے شوہر کو بتائے بغیر بازار چلی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت پر واجب ہے کہ جب گھر سے باہر بازار جانا ہو یا کہیں اور، تو ہمیشہ اپنے شوہر کو بتا کر اور اس سے اجازت لے کر جائے۔ اور جب ممکن ہو کہ اس کی ضروریات کی خریداری شوہر یا اس کا کوئی محرم کر سکتا ہے، تو یہ اس کےلیے بہت زیادہ بہتر ہے۔ اور جب باہر جانا ہو تو واجب ہے کہ شرعی ممنوعات کے ارتکاب سے احتراز کیا جائے یعنی اس کا چہرہ اور جسم کامل طور پر پردے میں ہو۔ اللہ جل وعلاء کا فرمان ہے:

وَقَرنَ فى بُيوتِكُنَّ وَلا تَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ ... ٣٣ ... سورة الاحزاب

''اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور سابقہ جاہلیت کے انداز میں اپنی زینت کا اظہار نہ کرو۔''

اور فرمایا:

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ قُل لِأَزو‌ٰجِكَ وَبَناتِكَ وَنِساءِ المُؤمِنينَ يُدنينَ عَلَيهِنَّ مِن جَلـٰبيبِهِنَّ ... ٥٩ ... سورة الاحزاب

''اے نبی! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنے اوپر اپنی اوڑھنیوں کی بکل مارے رہا کریں۔''

اور عربی زبان میں "جلباب" اس بڑی چادر کو کہتے ہیں جو عورت اپنے کپڑوں کے اوپر لیتی ہے جس سے اس کا سر اور بدن مزید ڈھانپ جاتا ہے۔ اور ارشاد الٰہی ہے:

وَإِذا سَأَلتُموهُنَّ مَتـٰعًا فَسـَٔلوهُنَّ مِن وَراءِ حِجابٍ ذ‌ٰلِكُم أَطهَرُ لِقُلوبِكُم وَقُلوبِهِنَّ ... ٥٣ ... سورة الاحزاب

''اور جب تم ان سے کوئی چیز طلب کرنا چاہو تو پردے کے پیچھے سے طلب کیا کرو، یہ چیز تمہارے اور ان کے دلوں کےلیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہوگی۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 811

محدث فتویٰ